امراض و علاج — حکیم محمد عمران مغل بی اے مستند طبیہ کالج لاہور

منہ سے بدبو آنا

انسانی مشین کی طرح دُنیا کی کوئی بھی مشین پُرپیچ اور اُلجھی ہوئی نہیں۔ اگر دنیاوی مشین کوئی بھی خراب ہو جائے تو کوشش کی جاتی ہے کہ کسی اچھے مستری یا مکینک سے ٹھیک کرائی جائے لیکن جب اپنی مشین جسمانی خراب ہونے لگے تو پھر کسی ماہر معالج کے پاس جانے کی بجائے کوئی بھی دوست شریک عزیز کا بنایا ہوا یا بتایا ہوا نسخہ قبول کر لیا جاتا ہے کیونکہ اس نسخے کی کوئی بنیاد تو ہوتی نہیں پھر اس سے بگاڑ پیدا ہونے کی صورت میں دوسرا نسخہ بطور تجربہ شروع ہوتا ہے اور پھر نہ ختم ہونے والا سلسلہ چل نکلتا ہے۔ جب تمام گھریلو ٹوٹکے اور امیدیں ختم ہو جاتی ہیں تو پھر معالج کے پاس جائیں گے۔ اب اس میں اتنی توڑ پھوڑ ہو چکی ہوتی ہے کہ مرض کا سراغ لگانا مشکل ہو جاتا ہے۔ منہ سے بدبو آنا معمولی بات نہیں کہ خود ہی علاج شروع کر دیا جائے خصوصاً جب یہ مزمن صورت اختیار کر جائے۔ ایسی صورت میں انسان کسی سے بات چیت کرنے سے کتراتا ہے اور احساس کمتری میں مبتلا ہو جاتا ہے۔

وجوہات: دانتوں کا خراب ہونا اس کا بڑا سبب ہے جو پایوریا بیماری کی علامت ہے۔ اسی سے آگے چل کر دق اور سل جیسی قبیح بیماری لگ جاتی ہے۔ ایسے بیمار کا معدہ خراب اور بدہضمی کا شکار ہو جاتا ہے۔ (۲) بازاری کھانے خصوصاً باسی اور گلے سڑے (۳) میدہ کی اشیاء کا بکثرت استعمال (۴) مٹھائی چائے کا استعمال۔ میرے ایک استاد محترم ابو الکلام غوری صاحب فرمایا کرتے تھے کہ آج میری عمر اسی برس ہو گئی ہے حلوائی اور بیکری کا نام ہی سنا ہے۔ ان کی تیار کردہ اشیاء چکھی تک نہیں۔ اس عمر میں ان کے دانت مکمل اور موتیوں جیسے تھے۔ ہمیں یہ کھانے سے منع فرمایا کرتے تھے۔ (۵) نسوار تمباکو کا کھانا (۶) بازاری عام منجن میں تیزاب ہوتا ہے جو بعد میں مسوڑھے خراب کر دیتا ہے (۷) تبخیر میں مبتلا حضرات کے منہ سے بھی بُو آتی ہے (۸) کسی بھی قسم کی مے نوشی بھی اس کا اصل سبب ہے (۹) کئی کئی دنوں کا رکھا ہُوا گوشت اور لحم خنزیر بھی اس کا حتمی باعث ہے (۱۰) آتشک کے مریض بھی اس میں ہمیشہ مبتلا دیکھے گئے ہیں (۱۱) قبض کا مستقل رہنا (۱۲) بعض سمی ادویات کا فصلوں پر چھڑکاؤ بھی معدہ کے لیے مضر ثابت ہو چکا ہے (۱۳) پہلا کھانا ہضم نہ ہو اور کھا لینے سے بعض دفعہ بدترین بدبو پیدا کرتا ہے (۱۴) ہاضمہ کے لیے مختلف بوتلیں چورن ٹکیاں یا دیگر

ادویات بغیر معالج کے مشورہ سے استعمال کرنا آخر کار معدہ کو خراب کر کے مستقل بدبو پیدا ہوتی رہتی ہے۔
علاج: صبح شام سیر اور ورزش کریں۔ یہ فطری اور مفید ترین علاج ہے۔ بغیر مشورہ معالج کے کسی قسم کی ہاضم ادویات قطعاً استعمال نہ کریں۔ اس سے ناقابلِ یقین نقصانات پیدا ہوں گے۔ میدہ اور باریک آٹے کے استعمال سے بچیں۔ ابن کثیر کا ایک مجرب اور سستا نسخہ پیش خدمت ہے۔ بغیر کھٹکے استعمال کریں۔ **ھوالشافی:** چھوٹی الائچی کا دانہ ایک ماشہ، طباشیر ایک ماشہ، دونوں کو کوٹ کر صبح و شام ڈیڑھ ڈیڑھ تولے گلقند میں ملا کر کھانے کے ایک گھنٹہ بعد پانچ تولے سونف کے عرق سے ایک ہفتہ یا زیادہ استعمال کرنے سے بدبو کا عارضہ ختم ہو جاتا ہے یا کسی بھی بڑے دواخانے کی جوارش جالینوس رات سوتے وقت چھ ماشہ ہمراہ عرق سونف متواتر ایک ماہ تک استعمال کرنے سے بدبو کے علاوہ دیگر کئی فوائد بھی حاصل کر سکتے ہیں۔ معدہ کی اصلاح کے لیے یہ نسخہ اپنی مثال آپ ہے کیونکہ بدبو کا تعلق براہ راست معدہ سے ہُوا کرتا ہے۔ اسی لیے انسانی مشین کو پیچیدہ اور دقیق کہا جاتا ہے۔

(نوٹ) گوجرخان سے محترم نوید صاحب ایم ایس سی کا نہ تو جوابی خط تھا نہ پتہ تحریر تھا۔ دوبارہ جوابی خط سے مطلع کریں۔

بقیہ: ایک غلط فہمی کا ازالہ

میں مہارت پیدا کی جائے۔ ان فنون میں مہارت کے بغیر قرآن فہمی کا دعویٰ خود فریبی کے سوا کچھ نہیں ہو سکتا۔

آج کے عرب جن کی مادری زبان عربی ہے وہ بھی قرآن کو صحیح طور سے سمجھنے کے لیے ان تمام فنون کے محتاج ہیں۔ اس وجہ سے قرآن کریم کی تمام عربی تفاسیر اور شروح حدیث ان فنون کی بحثوں سے لبریز ہیں۔

آج کل ہمارے بہت سے نو تعلیم یافتہ بھائی ان دو حیثیتوں میں فرق نہ کرنے کی وجہ سے بڑے مغالطوں میں پڑ جاتے ہیں۔ مدارس اسلامیہ عربیہ میں جو صرف و نحو کی تعلیم کا طریقہ مروج ہے اس کو فضول اور لایعنی سمجھتے ہیں بلکہ اس قدیم طریق کا مذاق اڑاتے ہیں۔ وجہ وہی ناواقفیت ہے کہ انہوں نے عام عربی اور قرآن فہمی کی عربی میں فرق نہیں پہچانا کیونکہ ان کو عموماً قرآن فہمی کی ضرورت کا تو احساس نہیں وہ تو صرف اتنی عربی کو عربی زبان سمجھتے ہیں جس سے مروجہ عربی بولنا لکھنا آ جائے۔

مگر مدارسِ عربیہ دینیہ میں اس کے بالکل برعکس اصل مقصود قرآن فہمی کی زبان عربی حاصل کرنا ہے اور اس کو حصول علم اشتقاق، صرف، نحو، لغت، معانی، بیان وغیرہ کے بغیر ناممکن ہے۔ اس لیے درسِ نظامی میں صرف و نحو کی کتابوں پر خاصا زور دیا جاتا ہے۔